بسم الله الرحمن الرحيم

دُعاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

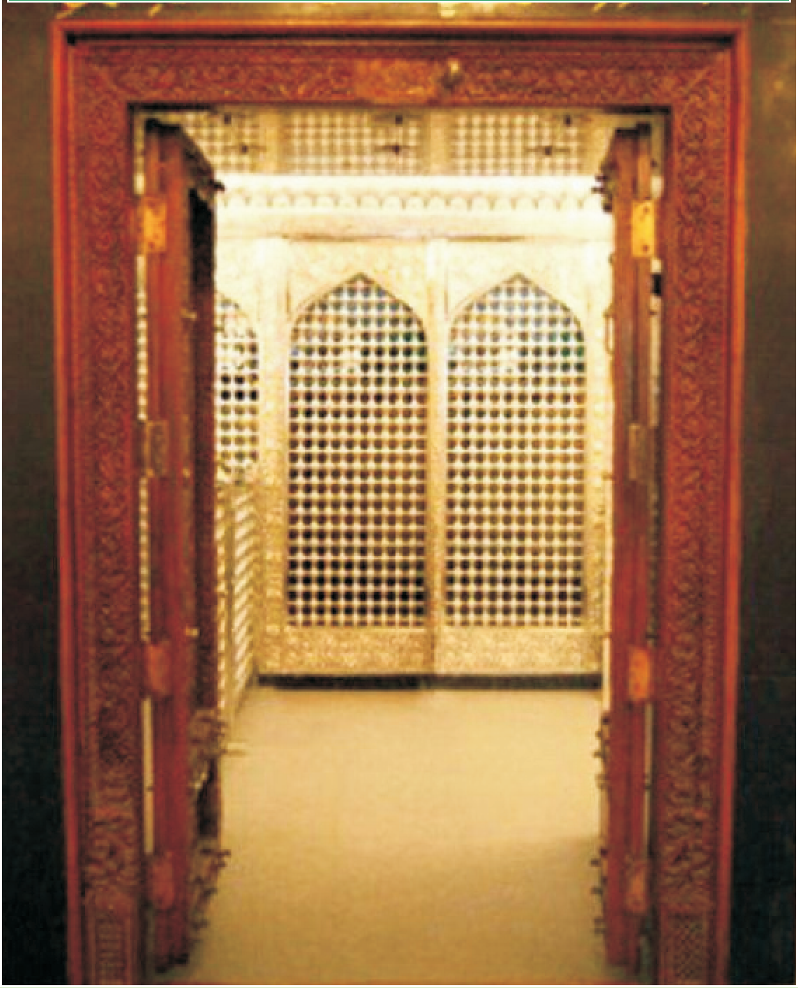

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الرحمن الرحيم

دعاء الحمد لله

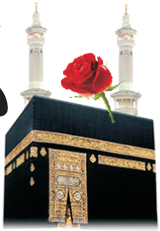

فضائل دعائے الحمدللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْغَوْثِ الْاَعْظَمِ
اَلشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیِّ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ○

پیش نظر یہ مبارک کتاب ’’دعائے الحمدللہ‘‘ روحانی وقلبی انوار وکرامات کا مخزن ہے اور عالم حروف واعداد کے کامل فیوض وبرکات سے لبریز ہے۔ جو کہ تجلیات الٰہیہ وبرکات حقیقت محمدیہ اور کرامات غوثیہ کے انمول روحانی موتیوں سے جڑا ہوا ہے اور چشمۂ روحانیہ سے لبالب ہے جسے حضور سلطان العارفین برہان الدین تاج الاولیاء سیدی ومرشدی آل غوث الاعظم حضرت مخدوم احمد ولی اللہ بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس

ناچیز کو ۱۹؍شوال المکرم ۱۴۴۱ھ مطابق ۱۲؍جون ۲۰۲۰ء بعد نماز جمعہ ۲؍بجے سے ۲:۳۰ کے درمیان اپنی رحمت وشفقت سے آستانۂ عالیہ کے حجرۂ مقدسہ میں ذکر وفکر کی مشغولیت کے دوران اپنے روحانی فیض سے یہ ''دعائے الحمدللہ'' عطا کی اوراس کے تمام فیوض وبرکات کوظاہر کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی یہ مبارک کتاب ''دعائے الحمدللہ'' روحانی حمد ونعت اور درود وسلام نیز استغاثہ پر مشتمل ہے جس میں حروف غیر منقوطہ کے ساتھ عالم حروف وعالم اعداد کے کامل اسرار ورموز کی شمولیت ہے روحانی معارف ومخازن کا منبع دعائے الحمدللہ میں سب سے پہلے کلمات الحمدللہ کے حقائق ونکات واسرار کشفیہ ورموز شہودیہ حکمت کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں جیسا کہ کلمات الحمدللہ میں ۸؍حروف ہیں پہلا حرف الف ہے جس کا عدد ۱؍ ہے دوسرا حرف لام ہے اس کا عدد ۳۰؍ ہے تیسرا حرف حا ہے اس کا عدد ۸؍ ہے چوتھا حرف میم ہے اس کا عدد ۴۰؍ ہے پانچواں حرف دال ہے اس کا عدد ۴؍ ہے چھٹا حرف لام ہے اس کا عدد ۳۰؍ ہے ساتواں حرف بھی لام ہے اس کا عدد بھی ۳۰؍ ہے اور آٹھواں حرف ہاء

ہے اس کا عدد ۵/ ہے پس الحمد للہ کے کامل اعداد ۱۴۸/ ہوئے
جو کہ اسم محصی کے اعداد کے موافق ہیں، کلمات الحمد اللہ عظیم حمد
ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ خوش خبری کے موقع پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
الْمُتَنَعِّمِ الْمُتَفَضِّلِ (تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو
نوازنے والا فضل فرمانے والا ہے) فرماتے اور غم کی خبر پانے پر
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ (تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر
حال میں) فرماتے در حقیقت حمد کا مستحق وہی ہے جو کہ شان سبحانی
اور شان کبریائی رکھتا ہو ان دونوں شانوں کی حامل صرف اللہ
رب العلمین کی ذات ہے اور شان سبحانی اور کبریائی کی ذات ہی
حمد کے لائق ہے ایسی ذات کہ جس کی کوئی حد و انتہا نہ ہو وہ سب
کی حد و انتہا رکھتا ہو لیکن اس کی کوئی حد و انتہا نہ ہو نہ ذات میں نہ
صفات میں اسی اعتبار سے اللہ تعالیٰ نے الحمد للہ کے اعداد کے
مطابق اپنے وصفی نام محصی کو ظاہر فرمایا اور تسبیح فاطمی سبحان اللہ
، الحمد للہ، اللہ اکبر میں الحمد للہ کو وسط میں رکھا تا کہ معلوم ہو جائے
کہ الحمد للہ کی دو شانیں ہیں ایک سبحانی شان دوسری کبریائی شان
انہیں دونوں شانوں کو اپنے کلام میں یوں فرمایا ھو الاول

والآخر والظاهر والباطن (وہی اول ہے وہی آخر ہے وہی ظاہر ہے وہی باطن ہے) اس دعائے الحمدللہ میں موجود حروف کے اعداد کے مطابق ہر حرف کے ساتھ کلمات الحمدللہ کا ذکر کیا گیا ہے تاکہ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ (اور تم اپنے رب کی نعمت کا خوب خوب چرچا کرو) پر عمل ہو سکے چنانچہ کلمات الحمدللہ الف کے ساتھ ایک بار، لام کے ساتھ ۳۰/ بار حاء کے ساتھ ۸/ بار، میم کے ساتھ ۴۰/ بار، اور دال کے ساتھ ۴/ بار پھر للہ کے لام اول کے ساتھ ۳۰/ بار، اور لام دوم کے ساتھ ۳۰/ بار اس کے بعد ھاء کے ساتھ ۵/ بار مذکور ہے، اس کے بعد اللہ کی حمد و ثنا حروف غیر منقوطہ کے ساتھ اسرار و رموز کے طریقے پر بیان ہے۔

اللہ رب العلمین نے اپنی ذات و صفات کا مظہر کامل وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى (اور اللہ ہی کی بلند شان ہے) کے تحت اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو بنایا اور سب سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور پاک کو اپنے کلام ازلی کن محمداً صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر فرمایا پس عالم ازل میں اللہ نے سب سے پہلا کلام اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود حروف م، ح، م، د کے ساتھ کیا اور ازل ہی میں اپنے کلام وَكَفٰى بِاللّٰهِ

شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (اور اللہ کافی ہے گواہی کے لئے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں) کے ساتھ رسالت کے مقام پر فائز کر کے سرفراز فرمایا اور اللہ کے حبیب ﷺ ہی نے سب سے پہلے اللہ کی حمد لا الہ الا اللہ کے ساتھ کی لہٰذا اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ سے ازلی وابدی محبت کی وجہ سے آپ ﷺ پر ہر لمحہ ہر نئی شان کے ساتھ اپنی ذات قدیمی ودائمی کے ساتھ اپنے پاک امر اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (بے شک اس کا امر ہے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے کہتا ہے ہوجا تو وہ فوراً ہوجاتی ہے) کی جلوہ نمائی سے درود وسلام نازل فرماتا ہے۔اس دعائے الحمد للہ میں اللہ تعالیٰ اپنی ذات قدیمی ودائمی کے ساتھ اپنے حبیب ﷺ پر جو درود وسلام بھیجتا ہے اور جو درود وسلام تمام فرشتے، ساری امت اور حضور غوث پاک پیش کرتے ہیں ان تمام درودوں اور سلاموں کو دوبارہ ہر لمحہ ہر نئی شان کے ساتھ پیش کرنے کا سوال کیا گیا ہے معلوم ہوا کہ یہ دعائے الحمد للہ تمام ازلی وابدی دائمی وسرمدی نعمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے کیونکہ جس طرح

لا الہ الا اللہ افضل الذکر ہے اسی طرح ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ'' افضل الحمد ہے، اسی وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی (اور اللہ کی بلند شان ہے) کی نسبت اور تبعیت سے حضور نبی کریم ﷺ کی ذات وصفات کا مظہر حضور غوث پاک شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں چنانچہ حضور غوث اعظم فرماتے ہیں کہ میرا قدم تمام اولیاء کی گردن پر ہے اور میں اپنے جد کریم ﷺ کے قدم پاک پر ہوں اس لئے اس دعائے الحمد للہ غیر منقوط میں اسم ذات اللہ اور اسم پاک محمد ﷺ کے ذکر کے ساتھ حضور غوث پاک کے لقب مبارک محی الاسلام بھی غیر منقوط ہے ذکر الحمد للہ کے بعد افضل الحمد مذکور ہے پھر اسم پاک محمد ﷺ میں موجود حروف کا ذکر ان کے اعداد کے مطابق کیا گیا ہے چنانچہ اسم محمد ﷺ میں موجود حروف میم کا ذکر ۴۰ بار اور حاء ۸ بار پھر میم ۴۰ بار اور دال ۴ بار آیا ہے اسم محمد ﷺ کے اعداد ۹۲ کے مطابق ان حروف کی مجموعی تعداد ۹۲ ہوئی، اس کے بعد افضل الذکر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کے ساتھ درود شریف کی طرف رخ کیا گیا ہے جو کہ فنافی الرسول کے مقام کی طرف اشارہ کر رہا ہے

درود شریف کے بعد حضرت غوث پاک کے لقب مبارک محی الاسلام میں موجود حروف کا ذکر ان کے اعداد کے مطابق کیا گیا ہے لہٰذا محی الاسلام میں موجود حروف میم ۴۰/ بار حاء ۸/ بار اور یائے مہملہ ۱۰/ بار الف ۱/ بار لام ۳۰/ بار پھر الف ۱/ بار اور سین ۶۰/ بار لام ۳۰/ بار اور الف ۱/ بار اور میم ۴۰/ بار علی الترتیب مذکور ہے جو کہ مقام فی الشیخ کی طرف اشارہ کر رہا ہے یہ مبارک کتاب مکاشفات روحانیہ کے اعتبار بے شمار ظاہری وباطنی نعمتوں کے دروازے کھولتا ہے، یہ مبارک کتاب تمام اولیاء کے روحانی فیضان میں شرابور ہے جس کے فضائل ''وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا'' (اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو پس تم انہیں نہ شمار کرسکو گے) کے مطابق زبان وقلم بیان کرنے سے قاصر ہیں ہم یہاں اللہ تعالیٰ کی حمد اور اس کا شکر کرتے ہوئے اس کی نعمتوں کے اظہار کے لئے چند فضائل پر اکتفا کرتے ہیں باقی چیزیں پڑھنے والے پر خود بخود ظاہر ہوجائیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے ظاہری وباطنی طہارت

حاصل کرے پھر اپنے تمام ظاہری و باطنی گناہوں سے سچے دل سے توبہ کرے، پھر کم از کم ۱۱/ بار درود شریف پڑھے پھر سورۂ فاتحہ کم از کم ۷/ بار تلاوت کرے بعدۂ اس ''دعائے الحمدللہ'' کو پڑھنا شروع کرے، جو شخص اس روحانی دعائے الحمدللہ کو روزانہ ۱۱/ بار یا ۲۱/ بار صبح و شام پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے اللہ تبارک وتعالیٰ فیضان علوم لدنی سے مالامال کرے گا وہ دنیا اور آخرت کی ہر نعمت سے بہرہ مند ہوگا وہ دہر و قبر و حشر کے ہر عذاب سے محفوظ ہوجائے گا اس کا ظاہر و باطن روحانی کیفیت میں شرابور رہے گا اسے ہر لمحہ اللہ و رسول کی خوشنودی حاصل ہوگی وہ ہمیشہ نفس و شیطان کے مکروفریب سے امان میں رہے گا وہ زمانے کی ہر آفت و بلا اور ہر مصیبت و وبا سے کلی طور پر محفوظ ہوگا اسے حرمین شریفین اور دیگر روضات مقدسہ میں ظاہری و باطنی طور پر حاضری کا شرف حاصل ہوگا اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت و شفقت حاصل ہوگی اور اہل بیت کرام و اصحاب عظام اور جملہ ارواح طیبات سے ملاقات کا شرف ملے گا، اسے ارواح اولیاء بالخصوص حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ

تعالیٰ عنہ کی ظاہری و باطنی طور سے ایسی کامل روحانی دستگیری حاصل ہوگی کہ وہ حیرت زدہ رہے گا اس دعائے الحمدللہ میں تمام روحانی اذکار وادعیات کے فیوض وبرکات کامل طور پر شامل ہیں اس دعائے الحمدللہ کو کم سے کم ۳۳؍ بار یا ۱۱؍ بار معمول میں رکھے تاکہ وہ دنیا وآخرت کے ہر عذاب وذلت سے محفوظ رہے اور دارین کی سعادتوں سے مالا مال ہوسکے۔

”دعائے الحمدللہ“ عالم غیب کا ایک نادرونایاب تحفہ اور روحانی خزانہ ہے جوکہ نااہل کو اہل اور خاص کو خواص الخاص کے مقام پر فائز کرتا ہے اس مبارک کتاب کو پڑھنے والے کے دل میں اللہ ورسول کی محبت کا نور داخل ہوگا اور اسے ہر عبادت میں غوروفکر کی توفیق حاصل ہوگی خلاصہ یہ کہ یہ دعائے الحمدللہ مجیب الداعوات ،رافع الدرجات ،قاضی الحاجات، غافرالخطیئات ، دافع البلیات ، شافی الامراض ، مسبب الاسباب، محلل المشکلات ،کافی المہمات اور محی القلوب ہے جس کے پڑھنے والے کو ”رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ“ (اے ہمارے پالنہار تو ہمیں دنیا

میں بھلائی دے اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے) کے انعام سرمدی سے نواز جائے گا۔ ان شاءاللہ تعالیٰ۔

اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ تمام انس وجنات کو دین اسلام پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائے اور جو ایمان لا چکے ہیں ان کے ایمان کو کامل فرمائے اور سب کو دعائے الحمدللہ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے فیوض وبرکات سے مالا مال فرمائے آمین ثم آمین۔

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلٰمُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ -

خادم: اراکین کمیٹی مسجد ودرگاہ

حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم الہ آباد، یوپی۔

محمد عزیز سلطان القادری

مَعَ كُلِّ اَسْمَاءِ اللهِ اَسْئَلُكَ ١ اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ح اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	م اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
د اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	د اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	د اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
د اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ل اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَوْلَائِیْ هُوَاللّٰهُ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ حَیٌّ دَائِمٌ سَلٰمٌ عَلِیٌّ مُعْطِی هَادِی

مُصَوِّرٌ مُحْصِی حَکَمٌ اَحَدٌ صَمَدٌ مٰلِكُ الْمُلْكِ

وَلَهٗ کُلُّ الْاَمْرِ وَلَهٗ اَعْلَی الْاَسْمَاءِ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ

اِلَّا هُوَ وَهُوَ الْاَوَّلُ الْعَدْلُ الْوَدُوْدُ الْوَلِیُّ الْوَالِیْ

وَهُوَ عَلَّامُ کُلِّ الْاَسْرَارِ وَ کَلَامُهُ الْاَکْرَمُ م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م ح ح ح

ح ح ح ح ح م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م د د د د

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ○

صَلِّ وَسَلِّمْ مَاصَلّٰى وَسَلَّمَ اللّٰهُ وَمَلٰئِكَةُ

وَكُلُّ الْاُمَمِ وَمُحْيُ الْاِسْلَامِ وَمَا سَطَرَ عَلَى

الْوَالِدِ الْاَعْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ لِمُحْيِ الْاِسْلَامِ

وَهُوَ وَدُوْدُ الْاِلٰهِ وَوَاحِدٌ وَحَامِدُ الْحَيِّ وَدَائِمٌ

وَسَلْمٌ وَعَلِيٌّ وَمُعْطِي وَهَادِي وَاَصْلُ الْمُصَوِّرِ

وَمُحْصِي الْعُلُوْمِ وَ رَحِمُ الْحَكَمِ وَاَحَدٌ وَلَمْعُ

الصَّمَدِ وَرَحْمُ مُلِكِ الْمُلْكِ وَلَهٗ كُلُّ الْاَمْرِ وَلَهٗ

اَعْلَى الْاَسْمَاءِ اَحْمَدُ وَحَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ وَاَوَّلُ

الْعَوَالِمِ وَاَمْرُ الْعَدْلِ وَوُدُّكَ الدَّائِمُ وَاَوْلَى
الْوَلِيِّ وَالْوَالِیْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰی وَالِدِهٖ
وَاُمِّهٖ وَكُلِّ اٰلِهٖ وَحَوَارِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالْمَوْلٰی
عَلِيٍّ وَّوَلَدَیْ عَلِيٍّ وَّاُمِّهِمَا وَكُلِّ اٰلِهٖ وَكُلِّ
مَا اُوْحِیَ وَمُحْيِ الْاِسْلَامِ وَكُلِّ اٰلِهٖ وَاَحْمَدَ وَلِيِّ
اللّٰهِ وَحَوَارِيِّ وَلِيِّ اللّٰهِ وَكُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ وَكُلِّ
مَلٰئِكِهٖ وَاُمَمِهٖ اِلَى الدَّوَامِ سَلَامًا حَصَلَ لِیْ
مَعَهٗ كَرَمُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَوُدُّهُمَا وَكَرَمُ مُحْيِ
الْاِسْلَامِ وَوُدُّهٗ وَمَدَدُهٗ ○ م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م ح ح ح ح ح

ح ح ح ی ی ی ی

ی ی ی ی ی ی ا

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ا س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ا م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م

اِسْمَعْ حَالِیْ مُحْیَ الْاِسْلَامِ اَمْرَ اللهِ اَلْمَدَدْ ○

اُمْدُدْ حَالِیْ مُحْیَ الْاِسْلَامِ کَلَامَ اللهِ اَلْمَدَدْ ○

سَلِّمْ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ سَلمَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اَرْوِ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ سَطْعَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اَعْطِ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ وَلِیَّ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اِرْحَمْ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ حُسَامَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اَکْرِمْ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ کَرَمَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

مَدِّدْ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ دُلَّی اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اَصْلِحْ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ عَلَمَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

رَاعِ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ مَدَدَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

اِهْدِ حَالِیْ مُحْیِ الْاِسْلَامِ وُدَّ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ ○

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اِلٰہِ کُلِّ الْعَالَمِ وَالسَّلٰمُ عَلٰی

مَوْلَائِیْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ وَاٰلِہٖ ○

ترجمہ: تیرے تمام اسماء کی برکت سے تیری بارگاہ میں سوال کرتا ہوں ا ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ل ساری تعریف اللہ

ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ ح ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔ ح ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح

ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ح ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ

ہی کے لئے ہے۔ م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔
م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ
ہی کے لئے ہے۔م ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔د
ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ د ساری تعریف اللہ ہی
کے لئے ہے۔د ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔د ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے

لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے

لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ل ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ل ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ہ ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ہ ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ہ ساری
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ ہ ساری تعریف اللہ ہی کے
لئے ہے۔ہ ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔ اے
میرے مولیٰ تو ہی اللہ ہے معبود ہے اکیلا ہے ہمیشہ زندہ رہنے
والا ہے ہمیشگی والا ہے سلامتی دینے والا ہے نہایت بلند ہے
خوب عطا کرنے والا ہے سیدھی راہ کی ہدایت دینے والا ہے
صورت بنانے والا ہے شمار رکھنے والا ہے فیصلہ فرمانے والا

ہے یکتا ہے بے نیاز ہے سارے ملکوں کا بادشاہ ہے سارا امر تیرے ہی لئے ہے اور تیرے بلند اسماء ہیں اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی اول ہے ، انصاف فرمانے والا ہے، بہت محبت فرمانے والا ہے دوست رکھنے والا ہے مددگار ہے تو سارے بھیدوں کا خوب جاننے والا ہے تیرا کرامت والا کلام یہ ہے۔

م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

ح ح ح ح ح ح ح

ح م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م د

د د د اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

عبادت کے لائق ، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں (اے

ہمارے اللہ) جو درود وسلام تو نے اور تیرے فرشتوں نے

بھیجا اور وہ درود وسلام جو تیرے حبیب کی ساری امت نے

بھیجا اور وہ درود وسلام جو شیخ سید عبدالقادر جیلانی بھیجے اور لکھے وہی درود وسلام تو پھر سے اپنے رسول ہمارے شیخ سید عبد القادر جیلانی کے جد امجد پر نازل فرما جو کہ معبود سے بے حد محبت فرمانے والے ہیں، یکتا ہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والے کی خوب تعریف کرنے والے ہیں، ہمیشگی کے نور میں شرابور ہیں، سلامتی بخشنے والے ہیں، نہایت بلند ہیں، خوب عطا کرنے والے ہیں، سیدھی راہ کی ہدایت دینے والے ہیں اور صورت بنانے والے کی اصل ہیں، وہ سارے علوم کا احاطہ کرنے والے ہیں، فیصلہ سنانے والے کی رحمت ہیں، بے مثل ہیں، بے نیاز کا ذاتی نور ہیں، سارے ملکوں کے مالک کی شفقت ہیں، سارے امور انہیں کے لئے ہیں، ان کے نام نہایت بلند ہیں، بہت زیادہ تعریف کرنے والے ہیں، خوب حمد کرنے والے ہیں اور خوب تعریف کئے گئے ہیں وہ

سارے عالم میں سب سے پہلے ہیں انصاف کا امر ہیں اور تیری دائمی محبت ہیں، ہر ولی اور ہر مددگار میں سب سے بلند شان والے محمد ﷺ تیرے رسول ہیں اور خوب درود وسلام نازل ہو آپ ﷺ کے والد پر اور والدہ پر اور ساری آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور سرکار مولیٰ علی پر اور آپ کے دونوں لاڈلوں امام حسن و امام حسین علیہما السلام پر اور حسنین کریمین کی والدہ ماجدہ سیدہ فاطمہ زہرا پر اور سرکار مولیٰ علی کی ساری آل پر اور تمام ابنیاء اور رسولوں پر، دین کے زندہ کرنے والے شیخ سید عبدالقادر جیلانی اور آپ کی ساری آل پر اور سیدنا مخدوم احمد ولی اللہ پر اور آپ کے سارے اصحاب پر اور تمام اولیاء اور فرشتوں اور ساری امت پر دائمی طور پر ایسا درود وسلام کہ جس کی برکت سے ہمیں تیری اور تیرے رسول کا کرم اور محبت حاصل ہو اور شیخ سید عبدالقادر

جیلانی کا فیض اور آپ کی محبت و دستگیری حاصل ہو۔

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م ح ح

ح ح ح ح ح ح ی

ی ی ی ی ی ی ی

ی ی ا ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ا س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س س

س س س س س ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ل ل ل ل ل ل

ل ا م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

م م م م م م م

اے اللہ کا امر شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں میری فریاد کو پہنچیں۔

اے اللہ کا فرمان شیخ سید عبدالقادر جیلانی مدد

فرمائیں میری امداد کو پہنچیں۔

اے اللہ کی سلامتی شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں مجھے سلامتی بخشیں۔

اے اللہ کے نور کی بلند روشنی شیخ سید عبدالقادر

جیلانی مدد فرمائیں مجھے سیراب فرمائیں۔

اے اللہ کے ولی شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں مجھے عطا کریں۔

اے اللہ کی تلوار شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں مجھ پر رحم فرمائیں۔

اے اللہ کا فضل شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں مجھے باعزت کریں۔

اے اللہ کی دلیل شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں میری حمایت فرمائیں۔

اے اللہ کی نشانی شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں میری اصلاح فرمائیں۔

اے اللہ کے غوث شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں میری حفاظت فرمائیں۔

اے اللہ کی محبت شیخ سید عبدالقادر جیلانی

مدد فرمائیں میری رہنمائی فرمائیں۔

اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے
جہان کا (پالنہار) معبود ہے اور خوب درود وسلام
نازل ہو ہمارے مولیٰ اللہ کے رسول محمد ﷺ پر اور
آپ ﷺ کی ساری آل واولاد پر۔

خادم: اراکین کمیٹی مسجد ودرگاہ
حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں رضی اللہ عنہم الہ آباد، یوپی۔
محمد عزیز سلطان القادری
www.syed14peer.com Mob.: 9695435877

آستانہ حضرات مخدومین سادات چودہوں پیراں (علیہم الرحمۃ والرضوان) الہ آباد

www.syed14peer.com